نماز عید فطر و عید قربان

نماز عید فطر و عید قربان

مسئلہ۶۸۳۔ عید فطر اور عید قربان کی نماز یں معصوم علیہ السلام کے زمانہ حضور میں واجب ہیں اور ضروری ہے کہ جماعت کے ساتھ پڑھی جائیں اور آج کے زمانے میں (زمانہ غیبت کبری میں) مستحب ہیں۔

مسئلہ۶۸۴۔ نماز عید فطر و عید قربان کا وقت عید کے دن اول طلوع آفتاب سے ظہر تک ہے۔

مسئلہ۶۸۵۔ عید قربان کی نماز سورج چڑھ آنے کے بعد پڑھنا مستحب ہے اور عید فطر میں مستحب ہے کہ سورج چڑھ آنے کے بعدپہلے افطار کرے اور زکات فطرہ ادا کرے اس کے بعد عید کی نماز پڑھے۔

مسئلہ۶۸۶۔ عید فطر و عید قربان کی نماز دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں الحمد اور سورہ کے بعد ضروری ہے پانچ تکبیریں کہے اور ہر تکبیر کے بعد ایک قنوت پڑھے اور پانچویں قنوت کے بعد ایک تکبیر کہے اور رکوع میں جائے اور دو سجدوں کے بعد کھڑا ہوجائے اور دوسری رکعت میں الحمد اور سورہ کے بعد چار تکبیریں کہے اور ہر تکبیر کے بعد قنوت پڑھے اور پانچویں تکبیرکے بعد رکوع میں جائے اور نماز کو جاری رکھ کر ختم کرے۔

مسئلہ۶۸۷۔ عید فطر اور عید قربان کی نماز میں قرائت کو بلند آواز سے پڑھنا مستحب ہے۔

مسئلہ۶۸۸۔ عید کی نماز کے لئے کوئی سورہ مخصوص نہیں ہے لیکن بہتر ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ شمس اور دوسری رکعت میں سورہ غاشیہ یا پہلی رکعت میں سورہ اعلی اور دوسری رکعت میں سورہ شمس پڑھا جائے۔

مسئلہ۶۸۹۔ عید فطر اور عید قربان کی نماز میں جو دعا اور ذکر بھی پڑھاجائے تو کافی ہے لیکن بہتر ہے کہ ثواب پانے کی نیت سے یہ دعا پڑھی جائے: اَللّهُمَّ اَهلَ الکِبریاءِ وَ العَظمَةِ وَ اَهلَ الجودِ وَ الجَبَروُتِ وَ اَهلَ العَفوِ وَ الرَّحمَةِ وَ اَهلَ التَّقوی وَ المَغفِرَةِ اَسأَلُکَ بِحَقّ هذَا الیَومِ الّذی جَعَلتَهُ لِلمُسلِمینَ عیداً وَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَ آلِهِ ذُخراً وَ شَرَفاً وَ کرامَةً وَ مَزیداً اَن تُصَلّیَ عَلی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَن تُدخِلَنی فی کُلّ خَیرٍ اَدخَلتَ فیهِ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ و اَن تُخرِجَنی مِن کُلّ سوءٍ اَخرَجتَ مِنهُ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَواتُکَ عَلَیهِ وَ عَلَیهِم اَللّهُمَّ اِنّی اَسأَلُکَ خَیرَ ما سَأَلَکَ بِهِ عِبادُکَ الصّالِحونَ وَ اَعوذُ بِکَ مِمّا استَعاذَ مِنهُ عِبادُکَ المُخلَصونَ

مسئلہ۶۹۰۔ نماز عید میں مختصر یا طویل قنوت پڑھنے میں کوئی اشکال نہیں ہے لیکن ان کی تعداد کو کم کرنا یا اضافہ کرنا جائز نہیں ہے۔

مسئلہ۶۹۱۔ اگر نماز پڑھنے والے کو نماز عید کی تکبیروں یا قنوت میں شک ہوجائے چنانچہ اس کا مقام نہ گزرا ہو تو یوں سمجھے کہ کم بجالایا ہے اور بعد میں معلوم ہوجائے کہ پڑھ چکا تھا تو کوئی اشکال نہیں ہے۔

مسئلہ۶۹۲۔ اگر کوئی شخص قرائت، تکبیر یا قنوت کو فراموش کردے تو نماز صحیح ہے لیکن رکوع یا دو سجدے یا تکبیرہ الاحرام کو فراموش کردے تو نماز باطل ہے۔

مسئلہ۶۹۳۔ نماز عید فطر اور عید قربان کی قضا نہیں ہے۔